سیف اللہ خالد

لندن کے قادیانی مرکز میں کرپشن چھپانے کے لیے آگ لگائی گئی

جنوبی لندن میں قادیانی جماعت کے نئے مرکز میں آگ لگی نہیں بلکہ لگائی گئی تھی۔ باخبر ذرائع کے مطابق قادیانی قیادت نے برطانوی قادیانی جماعت کے صدر رفیق حیات کی کرپشن چھپانے اور انشورنس کی رقم کلیم کرنے کی خاطر اپنے ہیڈ کوارٹر میں خود آگ لگوائی۔ ادھر آتش زنی کے حوالے سے دو ملزمان کی گرفتاری کے بعد قادیانی قیادت اس معاملے کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ آتش زنی کے الزام میں دو ملزمان کو گرفتار کیا گیا تھا، جن کا تعلق قادیانی جماعت سے ہے۔ ادھر لندن میں قادیانی جماعت کے حلقوں میں انتشار بڑھ گیا ہے۔ کئی قادیانی ارکان نے لندن قادیانی مرکز کے ''بیت الفتوح'' چندے میں گھپلوں کی تحقیقات کے لیے درخواستیں دے دی ہیں۔

''اُمّت'' کو معلوم ہوا ہے کہ قادیانیوں نے ساڑھے ۵ ملین پونڈ مالیت سے ۲۰۰۳ء میں جنوبی لندن میں اپنا ایک مرکز بنایا ہے، جس میں ان کی نام نہاد عبادت گاہ کے ساتھ ساتھ کئی کمیونٹی ہال، ایڈمنسٹریشن بلاکس اور دیگر دفاتر قائم ہیں۔ قادیانی جماعت کا ٹی وی چینل ''ایم ٹی اے'' بھی یہیں سے کام کر رہا ہے۔ ۲۶ ستمبر کو یہاں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس سے قادیانیوں کے بقول صرف ایڈمن بلاک متاثر ہوا۔ مگر آزاد ذرائع کا دعویٰ ہے کہ کچن، کمیونٹی ہال، ایڈمن بلاک اور دیگر دفاتر بھی آگ سے متاثر ہوئے۔ آگ بجھانے کے عمل میں ۲۰ سے زائد فائر فائٹرز نے حصہ لیا۔ آتش زنی کے بعد پولیس نے ۲ نوجوانوں کو زیرِ حراست لے کر تحقیقات شروع کیں، جن میں سے ایک کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے۔ جبکہ دوسرا ابھی زیرِ تفتیش بتایا جاتا ہے۔ ان دونوں ملزمان کا تعلق بھی قادیانی جماعت سے بتایا جاتا ہے۔ ان کی گرفتاری کے بعد قادیانی جماعت میں باہمی انتشار اور کرپشن کے الزامات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ قادیانی ارکان کی ایک بڑی تعداد جو پہلے قادیانی خلیفہ کو درخواستیں دے رہی تھی کہ وہ جماعت کے فنڈز میں کرپشن کی تحقیقات کرائے، اب انھوں نے برطانوی حکام کے علاوہ ربوہ، پاکستان میں ہونے والی کرپشن کے حوالے سے تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے پاکستانی حکام کو بھی خط لکھے ہیں۔ ان قادیانی ارکان نے قادیانی خلیفہ مسرور پر بھی الزامات عائد کیے ہیں کہ کرپشن کے معاملات میں وہ بھی ملوث پایا جاتا ہے۔ لندن کے قادیانی مرکز سے ''اُمّت'' کے ذریعے انکشاف کیا ہے کہ قادیانی جماعت لندن میں چیریٹی کمیشن کے تحت رجسٹرڈ ہے۔ اس نے ۱۹۹۸ء، ۲۰۰۱ء، اور ۲۰۰۲ء، کو اپنے اکاؤنٹس کی تفصیلات کمیشن کو جمع نہیں کرائیں جبکہ بعد کے برسوں کی تفصیلات بھی نامکمل جمع کرائی گئی ہیں۔ اس بے ضابطگی کے حوالے سے برطانوی چیریٹی کمیشن تحقیقات کر رہا تھا۔ دوسری جانب قادیانی جماعت برطانیہ کے صدر رفیق حیات کے خلاف خود قادیانی جماعت کے لوگوں نے برطانوی حکام کو

درخواستیں دائر کر رکھی تھیں، اور ان میں ثبوت پیش کیے گئے تھے کہ کس طرح سے رفیق حیات، لندن قادیانی مرکز کے فنڈز میں خرد برد کرتا رہا ہے۔ دوسری جانب ایم ٹی اے کے مالی معاملات کے درست نہ ہونے کی بھی اطلاعات تھیں اور اس حوالے سے آڈٹ کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا تھا۔ جبکہ جرمنی کی ایک عدالت میں جاری مقدمے کی سماعت کے دوران یہ الزام بھی سامنے آیا اور اس پر تحقیقات کا آغاز ہو چکا تھا کہ قادیانی مرکز لوگوں سے بھاری رقوم لے کر انھیں سیاسی پناہ کے کاغذات تیار کر کے دیتا ہے، اور اس حوالے سے غیر معمولی رقوم وصول کرنے میں جرمنی کی قادیانی جماعت کے ساتھ لندن کا مرکز بھی ملوث ہے۔ ذریعے کے مطابق ان انکوائریوں سے بچنے اور کرپشن کے الزامات سے بچنے کی خاطر کچن کے ذریعے سے ایڈمن بلاک میں آگ لگوائی گئی، اور یہ اعلان کر دیا گیا کہ ایڈمن کا سارا ریکارڈ جل کر خاک ہو چکا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ رفیق حیات نے کرپشن کی شکایت کرنے اور حسابات کی پڑتال کرنے کے حوالے سے مطالبہ کرنے والے ارکان کو پیغام بھجوایا ہے کہ اب وہ بھی ان کے مطالبہ کی حمایت کرتا ہے، مگر مجبوری ہے کہ ریکارڈ تو جل چکا ہے۔

’’اُمّت‘‘ کو معلوم ہوا ہے کہ لندن پولیس نے جن میں ۲ ملزمان کو حراست میں لیا تھا، ان میں سے ایک کو ضمانت پر چھوڑ دیا ہے۔ ’’اُمّت‘‘ کو بتایا گیا ہے کہ بیت الفتوح جسے لندن میں ماڈرن قادیانی عبادت گاہ کا بھی نام دیا جاتا ہے، اس کی سیکورٹی کسی ریاستی حساس مقام کی طرح سخت ہے اور عام آدمی یہاں داخل بھی نہیں ہوسکتا۔ آگ لگنے سے قبل جب کرپشن الزامات کی بازگشت سنائی دے رہی تھی تو اس وقت برطانوی قادیانی جماعت نے اس عمارت کی بنیاد پر انشورنس کلیم کرنے کا بھی دعویٰ کر رکھا تھا، جس پر لوگ حیران تھے کہ یہ ہوگا کیسے اور انھی دنوں میں آگ بھڑک اٹھی۔ ایک قادیانی ذمہ دار نے جو کرپشن کی تحقیقات کا مطالبہ کر رہا ہے ’’اُمّت‘‘ کو بتایا کہ وہ دعوے سے کہہ سکتا ہے کہ یہ آگ دہرے مقصد کے تحت لگائی گئی ہے۔ تاکہ ایک طرف کرپشن کے ثبوت مٹائے جاسکیں اور دوسری جانب اس کا مقصد انشورنس کی رقم حاصل کرنا ہے۔ اس حوالے سے آگ لگنے کے فوراً بعد قادیانی جماعت نے انشورنس کے لیے تگ ودو شروع کر دی تھی، مگر اب برطانوی پولیس اور خود چیریٹی کمیشن کی تحقیقات شروع ہو جانے کے بعد قادیانی قیادت اس سارے عمل کو دبانے کے چکر میں دکھائی دے رہی ہے، تاکہ اصل کہانی سامنے نہ آجائے۔ (مطبوعہ روزنامہ اُمّت، کراچی۔ ۱۸؍ اکتوبر ۲۰۱۵ء)

دعاءِ صحت

☆ مدیر ’’نقیبِ ختمِ نبوّت‘‘ سید محمد کفیل بخاری کے والد ماجد حضرت حافظ سید محمد وکیل شاہ صاحب مدظلہٗ دو ماہ سے علیل ہیں، احباب وقارئین اُن کی صحت یابی کے لیے خصوصی دعا فرمائیں۔